96739- شراب اٹھانے اور کسی دوسرے تک پہنچانے کی سزا

سوال

میں جوان ہوں اور ایک اجنبی ملک میں ملازمت کرتا ہوں، الحمد للہ میری ملازمت اچھی ہے، کل ایک شخص کمپنی کا ویزٹ کرنے آیا تو میرے اور میرے مینجر میرے ساتھ کام کرنے والے ایک اور شخص کے لیے کچھ تحفہ جات بھی ساتھ لایا، اور یہ تحفہ جات "اللہ تعالی محفوظ رکھے" شراب کی بوتلیں تھیں، میں نے تو یہ تحفہ قبول کرنے سے بالکل انکار کر دیا، چنانچہ اس شخص نے مجھے کہا کہ میں یہ بوتلیں مینجر اور دوسرے شخص کو پہنچا دوں کیونکہ وہ اس وقت کمپنی میں موجود نہ تھے، اور مہمان ان تک یہ اشیاء پہنچانے کے لیے اوپر نہیں جا سکتا تھا، اللہ کی قسم میں نے ڈرتے ہوئے یہ بوتلیں اوپر پہنچائیں، آپ سے گزارش ہے کہ اس کے متعلق مجھے شرعی حکم بتائیں، اور کیا مجھ پر یہ حدیث فٹ تو نہیں ہوتی کہ:

"اللہ تعالی شراب، اور اسے اٹھانے والے پر لعنت کرے.... الخ" اللہ کی قسم مجھے بہت زیادہ ندامت ہو رہی ہے.

پسندیدہ جواب

شراب نوشی، اور خرید و فروخت، اور اس کی نقل و حمل اور شراب کے متعلقہ کسی بھی کسی کا تعاون کرنا حرام ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب، جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں اور شیطانی عمل ہیں، تم اس سے اجتناب کرو تا کہ تم کامیاب ہو سکو}.

المائدۃ (90).

اور سنن ابو داود اور سنن ابن ماجہ کی روایت کردہ حدیث میں ہے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"""اللہ تعالی نے شراب اور شراب نوشی کرنے والے، اور شراب پلانے اور شراب فروخت کرنے اور شراب خریدنے والے، اور شراب کشید کرنے والے، اور شراب کشید کروانے والے، اور شراب اٹھانے والے، اور جس کی طرف شراب اٹھا کر لے جائی لعنت فرمائی ہے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (3674) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3380)، علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ترمذی رحمہ اللہ نے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے متعلق دس آدمیوں پر لعنت فرمائی: شراب کشید کرنے والے، اور شراب کشید کروانے والے، اور شراب نوشی کرنے والے، اور شراب اٹھا کر لے جانے والے، اور جس کی طرف شراب اٹھا کر لے جائی جائے، اور شراب فروخت کرنے والے، اور شراب کی قیمت کھانے والے، اور شراب کی خریداری کرنے والے، اور جس کے لیے شراب خریدی گئی ہے اس پر لعنت فرمائی"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1295).

آپ نے یہ برا اور خبیث ہدیہ قبول نہ کر کے بہت اچھا کام کیا ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا، جیسا کہ صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے:

"ایک شخص نے بطور ہدیہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شراب کا مٹکا دیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: کیا تمہیں علم ہے کہ اللہ تعالی نے شراب حرام کی ہے؟

تو اس نے نفی میں جواب دیا، اور ایک شخص کے ساتھ آہستہ سے کان میں کوئی بات کہی، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا :

تم نے اس کے کان میں کیا بات کی ہے ؟

تو اس نے جواب دیا : میں نے اسے شراب فروخت کرنے کا حکم دیا ہے .

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" بلاشبہ جس نے شراب نوشی کرنا حرام کیا ہے، اس نے ہی اسے فروخت کرنا بھی حرام کیا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1579).

لیکن آپ نے اسے اٹھانے اور کسی دوسرے شخص کے لیے قبول کرنے میں غلطی کی ہے، آپ کے لیے ضروری تھا کہ آپ اس سے بھی انکار کر دیتے اور ہدیہ دینے والے شخص کے لیے شراب اور شراب کے معاملے میں کسی بھی قسم کی معاونت کی حرمت بیان کرتے، اور آپ کو اس مسئلہ میں اللہ کے لیے کسی بھی ملامت کا خوف نہیں ہونا چاہیے تھا .

اور اس وقت آپ پر واجب ہے کہ آپ اس سے توبہ کریں، اور آئندہ کے لیے پختہ عزم کریں کہ ایسا کام دوبارہ نہیں کرینگے .

اور آپ کو چاہیے کہ اپنے مینجر اور اس کے ساتھی کو یہ نصیحت کریں کہ وہ شراب نوشی نہ کریں، اور اس کے برے انجام سے بچیں، کیونکہ یہ سب برائیوں اور خباثتوں کی جڑ ہے .

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" بلاشبہ اللہ تعالی کے ذمہ عہد ہے کہ نشہ آور اشیا نوش کرنے والے کو طینۃ الخبال پلائے .

تو صحابہ کرام نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم طینۃ الخبال کیا ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" جہنمیوں کا پسینہ، یا جہنمیوں کی پیپ اور خون "

صحیح مسلم حدیث نمبر (3732).

اللہ تعالی سب کو ایسے کام کرنے کی توفیق سے نوازے جس سے اللہ راضی ہوتا ہے اور انہیں پسند فرماتا ہے .

واللہ اعلم .